اَلْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ کی استنادی حیثیت!

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

یہ روایت مسند ابی یعلی (۳۴۲۵) اور حیاۃ الانبیاء للبیہقی (۱) وغیرہما میں آتی ہے۔
اس کی سند ضعیف ہے۔ الحجاج بن الاسود مجہول ہے۔

یاد رہے کہ الحجاج بن الاسود اور الحجاج الاسود میں فرق ہے۔ الحجاج الاسود سے مراد الحجاج بن ابی زیاد الاسود قسملی ہے، جو کہ ثقہ ہے، جبکہ الحجاج بن الاسود مجہول ہے، اسے ابن ابی زیاد القسملی قرار دینا درست نہیں۔ اس حدیث میں الحجاج کے شاگرد مستلم بن سعید ہیں، جو کہ الحجاج بن الاسود کے شاگرد ہیں، کسی نے الحجاج بن ابی زیاد کے تلامذہ میں مستلم بن سعید کو ذکر نہیں کیا۔ یہ بھی دلیل ہے کہ سند میں موجود الحجاج بن الاسود سے مراد ابن ابی زیاد نہیں ہے، نیز اس حدیث کی کسی سند میں الحجاج کو الحجاج بن ابی زیاد نہیں کہا گیا، بلکہ الحجاج بن الاسود ہی کہا گیا، واللہ اعلم!